دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

08 نومبر، 2019

پریس ریلیز

جامعہ میں پڑوسی ممالک پر بنی فلموں کی نمائش کا اہتمام کیا گیا

ایم ایم اے جے اکیڈمی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز (اے آئی ایس) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سبجیکٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام، ایک دوروزہ 'فیسٹول آف فلمس فرام ساؤتھ ایشیا' کے عنوان سے منعقد کیا گیا، جس میں ہندوستان کے پڑوسی ممالک کی تاریخ اور اہم واقعات کی عکاسی کرنے والی چار دستاویزی فلمیں دکھائی گئیں، یہ نمائش فلم ساؤتھ ایشیار کے اشتراک سے عمل میں آیا۔

جو دستاویزی فلمیں دکھائی گئیں ان میں 'مکتر گان' (سانگس آف فریڈم، 1995) اس فلم کو بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے طارق اور کیتھرین مسعود نے بنایا ہے، 'ڈیمنز ان پیراڈائز' (سری لنکا، 2017) اس فلم کو جوڈ رتنم نے بنایا ہے، نیپال سے 'تھرپنگ ماؤنٹین' فلم دکھائی گئی جس کے ہدایت کار کیسنگ سٹن (2016) ہیں جبکہ پاکستان سے میاں عدنان احمد کی فلم دکھائی گئی، 2015 میں بنی اس فلم کا نام 'دی جرنی وتھ اِن' ہے۔

ان فلموں میں ہندوستان کے پڑوسی ممالک کی تاریخ اور اس کے اہم واقعات یعنی بنگلہ دیش میں 1971 کی جنگِ آزادی، سری لنکا میں خانہ جنگی اور ایل ٹی ٹی ای اور دیگر تامل تنظیموں کے کردار، 2015 میں نیپال میں آنے والے زلزلے اور کوک اسٹوڈیو پاکستان کی کہانی بیان کی گئی ہے۔

مذکورہ فلمیں اپنی کہانی اور اندازِ بیان کے لحاظ سے بالکل مختلف تھیں اور جس طرح سے انھوں نے اپنے موضوعات کو نبھایا تھا اس سے لوگ متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔

اس پروگرام کی صدارت سبجیکٹ ایسوسی ایشن کے ممبران رشبھ یادو اور نیلزا وانگو نے کی اس پروگرام میں اکیڈمی کے ایم اے طلبا، ارم اکبر، بلال احمد ٹینٹری، گورا وبلتھارے اور راکیش روشن کا کردار بہت اہم تھا جنھوں نے پروگرام کو بہتر بنانے کے لئے

انتھک محنت کی۔

اسکریننگ کے بعد فلموں پر تبادلہ خیال بھی کیا گیا جن میں پروفیسر شوبھنی گھوش، پروفیسر اجے بھیرا، ڈاکٹر صبیحہ عالم اور پروفیسر ریشمی ڈوراسوامی شامل تھیں، ان حضرات نے فلموں کو اپنے سیاسی اور تاریخی سیاق وسباق میں پیش کیا۔اس کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوا جس میں طلباء اور فیکلٹی ممبران شریک ہوئے۔

احمد عظیم

پی آر اوانیڈ میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی